سوال

(197) استخارہ کی مسنون دعا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا استخارہ کی کوئی مسنون دعا ہے جو نبی ﷺ نے اپنی امت کو سکھلائی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دعائے استخارہ کے الفاظ یہ ہیں :

اَللّٰھُمَّ اِنِّی أَسْتَخِیرُکَ بِعِلْمِکَ وَأَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ ، وَأَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیمِ ، فَإِنَّکَ تَقْدِرُ وَلاَ أَقْدِرُ ، وَتَعْلَمُ وَلاَ أَعْلَمُ ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوبِ ، اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ ہٰذَا الأَمْرَ خَیْرٌ لِی فِی دِینِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَۃِ أَمْرِي - أَوْ عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِہِ - وَاقْدُرْہُ لِی وَیَسِّرْہُ لِی ، ثُمَّ بَارِکْ لِی فِیہِ ، وَإِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ ہٰذَا الأَمْرَ شَرٌّ لِی فِی دِینِی وَمَعَاشِی وَعَاقِبَۃِ أَمْرِي - أَوْ عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِہِ - فَاصْرِفْہُ عَنِّی وَاصْرِفْنِی عَنْہُ ، وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ، ثُمَّ أَرْضِنِی بِہِ ۔

’’اے میرے اللہ! میں تیرے علم کے ذریعے تجھ سے خیر طلب کرتا ہوں، تیری قدرت کے ذریعے تجھ سے تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں، اس لئے کہ تو قدرت والا ہے جب کہ مجھے قدرت نہیں تو علم والا ہے مجھے علم نہیں تو غیب کی تمام باتوں کو خوب جانتا ہے ۔ اے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لئے بہتر ہے میرے دین اور دنیا کے لحاظ سے تو میرے لئے اس کو مقدر فرما اور میرے لئے اس کو آسان کر دے، پھر میرے لئے اس کو بابرکت بنا دے اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لئے برا ہے میرے دین اور میری معاش کی لحاظ سے اور انجام کے اعتبار سے تو اس کام کو مجھ سے دور فرما اور مجھے اس سے بچائے رکھ ۔ اور میرے لئے بھلائی و رخیر مقدر فرما جہاں کہیں بھی ہو، پھر مجھے اس پر راضی اور مطمئن کر دے ۔‘‘ (صحیح بخاری واصحاب السنن جمع الفوائد ج ۱ ص ۳۲۳)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص557

محدث فتویٰ